Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۲۴۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ⁂ ۳۰ اماں ۱۳۵۶ھش ⁂ ۳۰ مارچ ۱۹۷۷ء | نمبر ۷۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰۔امان۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

ضعف کی شکایت ہے

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

مکرم گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور کام والی لمبی زندگی سے نوازے۔

مکرم سیٹھی احسان الحق صاحب کے والد محترم سیٹھی عبد الحق صاحب پندرہ بیس یوم سے بیمار ہیں۔معدہ میں سخت درد رہتی ہے انتڑیوں میں بھی تکلیف ہے۔کمزوری بہت ہے جس کی بناء پر خون بھی دیا گیا ہے۔احبابِ جماعت سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد اللطیف خان اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی علالت

ربوہ ۳۰ امان۔حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

کل بے چینی بہت رہی اور

اعصابی کمزوری بہت ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی اور مبارک وجود کو تادیر سلامت رکھے۔

زائرین مجلس مشاورت کے لئے ضروری اعلان

جو احباب مجلس مشاورت میں بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ مقامی پریذیڈنٹ صاحب یا امیر صاحب کی تصدیق ضرور لائیں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز کو سنوار کر ادا کرو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے

وہ دِل جو ہر وقت خُدا تعالیٰ کے آستانہ پر نہیں گرتا محروم کیا جاتا ہے

"نمازوں کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اسی میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں۔صدق دل سے روزے رکھو۔صدقہ وخیرات کرو۔درود و استغفار پڑھا کرو۔اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو۔ہمسایوں سے مہربانی سے پیش آؤ۔بنی نوع بلکہ حیوانوں پر بھی رحم کرو۔ان پر بھی ظلم نہ چاہیئے خدا سے ہر وقت حفاظت چاہتے رہو کیونکہ ناپاک اور نامراد ہے وہ دل جو ہر وقت خدا کے آستانہ پر نہیں گرا رہتا وہ محروم کیا جاتا ہے۔دیکھو اگر خدا ہی حفاظت نہ کرے تو انسان کا ایک دم گزارہ نہیں۔زمین کے نیچے سے لے کر آسمان کے اوپر تک کا ہر طبقہ اس کے دشمنوں سے بھرا ہوا ہے۔اگر اسی کی حفاظت شاملِ حال نہ ہو تو کیا ہو سکتا ہے۔دعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ ہدایت پر کاربند رکھے کیونکہ اس کے ارادے دو ہی ہیں۔گمراہ کرنا اور ہدایت دینا جیسا کہ فرماتا ہے یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا وَّیَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا۔پس جب اس کے ارادے گمراہ کرنے پر بھی ہیں تو ہر وقت دعا کرنی چاہیئے کہ وہ گمراہی سے بچاوے اور ہدایت کی توفیق دے۔نرم مزاج بنو کیونکہ جو نرم مزاجی اختیار کرتا ہے خدا بھی اس سے نرم معاملہ کرتا ہے اصل میں نیک انسان تو اپنا پاؤں بھی زمین پر پھونک پھونک کر احتیاط سے رکھتا ہے تاکسی کیڑے کو بھی اس سے تکلیف نہ ہو۔غرض اپنے ہاتھ سے،پاؤں سے،آنکھ وغیرہ اعضاء سے کسی کو کسی نوع کی تکلیف نہ پہنچاؤ اور دعائیں مانگتے رہو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صٓ ۱۳۰)

پبلشر:۔مسعود احمد ⁂ پرنٹر:۔سید عبد الحی ⁂ مطبع:۔ضیاء الاسلام پریس ربوہ ⁂ مقامِ اشاعت:۔دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَ اَھْلِیْکُمْ نَارًا (التحریم ۷)

اپنے نفس کو بھی اور اپنے اہل کو بھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ سے بچانے کی کوشش کرتے رہو

اہل میں رشتہ در رشتہ سارے ہی بنی نوع انسان شامل ہیں

دعاؤں کے ساتھ یہ توفیق حاصل کرو کہ تربیت کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کو تم کماحقہٗ ادا کر سکو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ تبلیغ ۱۳۵۶ ہش بمطابق ۱۱ فروری ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی رکن صیغہ زود نویسی۔ ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آٹھ دس دن کی بیماری کے بعد میں آج گھر سے نکلا ہوں۔ بیماری کا فلسفہ تو اسلام نے یہ بتایا ہے کہ "اِذَا مَرِضْتُ" (الشعراء آیت ۸۱) یعنی انسان خود اپنی غفلت اور بے پرواہی یا بعض دفعہ جان بوجھ کر بے احتیاطی کرنے کی وجہ سے بیمار ہو جاتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ شفا کے سامان پیدا کرتا ہے فَھُوَ یَشْفِیْنِ۔ انسان کے ساتھ جو داعی الی الشر لگا ہوا ہے اس کا ایک چھوٹا سا مظاہرہ یہ ہے کہ انسان بیمار ہو جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم اور احادیث سے استدلال کر کے ہمیں یہ بتایا ہے کہ ہر انسان کے ساتھ داعی الی الشر بھی لگا ہوا ہے اور

داعی الی الخیر

بھی لگا ہوا ہے یعنی بعض ایسی طاقتیں ہیں جو انسان کو شر کی طرف بلاتی ہیں جو انسان کو شیطان کی طرف کھینچ کر لے جانا چاہتی ہیں اور بعض ایسی قوتیں ہیں کہ جو انسان کو خیر اور بھلائی اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف لے جانا چاہتی ہیں میں نے بتایا ہے کہ بیماری بھی ایک چھوٹا سا شر ہے جسے داعی الی الشر پیدا کرتا ہے اور بہت سی نیکیاں ہیں جن سے آدمی محروم ہو جاتا ہے مثلاً نماز باجماعت ہی ہے۔ اگر انسان بیمار پڑا ہو تو مسجد میں آنا اس کے لئے فرض نہیں۔ شر کے معنی ہمیں قرآن کریم سے یہ معلوم ہوتے ہیں کہ شیطان کی پیروی کرنا شر ہے اور روح القدس جو ہر انسان کی راہنمائی کے لئے انسان کے ساتھ ہے جیسا کہ شروع میں میں نے کہا کہ داعی الی الخیر کی قوت بھی انسان کو عطا ہوئی ہے تو

روح القدس کی ہدایت

اور راہنمائی میں اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہوں کو تلاش کرنا خیر ہے۔ شر جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور خیر اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کی طرف لے جاتی ہے اور ہمیں یہ حکم ملا ہے کہ قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَ اَھْلِیْکُمْ نَارًا (التحریم آیت ۷)۔

اس میں دو حکم ہیں ایک قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ اور دوسرا قُوْٓا اَھْلِیْکُمْ اوّل اپنے نفس کو بچاؤ، نار سے اور ان چیزوں سے جو دوزخ کی طرف اور اللہ تعالیٰ کے قہر کی جہنم کی طرف لے جانے والی ہیں۔ پہلے نفس کو جہنم سے بچانے کا حکم ہے اور اسلام میں جو سب سے زیادہ ترجیح دی گئی ہے وہ اپنے نفس کو نارِ جہنم سے اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچانے کی کوشش کو ہی دی گئی ہے۔ قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ اپنے نفسوں کو بچاؤ۔ دوسری جگہ فرمایا لَا یَضُرُّکُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اھْتَدَیْتُمْ (المائدہ آیت ۱۰۶) کہ اگر تم اپنے نفسوں کو شیطان کے حملوں سے بچا کر اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہوں کو اختیار کر کے اس کی رضا کو حاصل کر لو گے تو جو ایسا نہیں کرتے تم پر کیا فرق پڑتا ہے اخروی زندگی میں یا اس زندگی میں، جہاں تک جنت کے حصول کا اور اللہ تعالیٰ کے پیار کے حصول کا تعلق ہے لیکن اسلام جہاں اس بات پر بہت زور دیتا ہے کہ ہر انسان سب سے پہلے اپنے نفس کا ذمہ دار ہے اور اسے یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رکھنے کے لئے ہر قسم کی انتہائی کوشش کرے وہاں اسلام نے ایک

اجتماعی زندگی کا نقشہ

بھی ہمارے سامنے کھینچا ہے اور وہ دوسرے حکم کے اندر آتا ہے کہ قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَ اَھْلِیْکُمْ یعنی اپنے اہل کو بھی نار سے بچانے کی کوشش کرو اور جہنم سے بچانے کی کوشش کرو۔ اہل میں رشتہ دار رشتہ ہمارے ہی بنی نوع انسان شامل ہو جاتے ہیں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمہارا باپ ایک ہے یعنی آدم۔ تم سب آدم کی نسل سے ہو۔ پس اہل کے جو وسیع معنی ہیں اس میں اجتماعی زندگی کا پورا نقشہ آجاتا ہے۔ ہمیں یہ حکم ہے کہ اپنی اجتماعی زندگی کو بھی نار سے بچاؤ۔ شیطان کی طرف لے جانے والی کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کا سب سے پہلے تعلق انسان کے نفس سے ہوتا ہے مثلاً ہوائے نفس ہے، حرص ہے، تکبّر ہے، ریاء ہے، دُنیاداری ہے، ہوسِ مال و دولت و اقتدار ہے۔ قرآن کریم کی شریعت نے اُن تمام چیزوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے جو نفسِ واحدہ کو یعنی انسان کے اپنے نفس کو گمراہ کرنے کے لئے ہمیں اپنی زندگی میں نظر آتی ہیں اور جن سے شیطان کام لے کر انسان کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور

اجتماعی زندگی افراد کا مجموعہ ہے

اور پھر مجموعہ خود ایک وحدت بنتی ہے۔ اجتماعی زندگی اس وحدت کا نام ہے۔ اور اگرچہ یہ دوسرے نمبر پر ہے لیکن اس کی طرف توجہ کرنے کی زیادہ ضرورت ہے اس لئے کہ نفسِ واحدہ کو، خود انسان کے نفس کو جو حکم دیا گیا ہے تو اس کا تعلق بھی معاشرہ سے ہے۔ اگر معاشرہ ناپاک ہوگا، گندہ ہوگا، خدا سے دُور ہوگا تو انسان کے لئے خود اپنے نفس کی اصلاح کے سلسلہ میں مشکلات بڑھ جائیں گی دوسرے اس کو جو احکام دئے گئے ہیں ان میں سے ایک حکم یہ بھی ہے کہ نوعِ انسانی کو خدا تعالیٰ کی طرف لے کر آنا اور ایسا معاشرہ پیدا کرنا کہ نوعِ انسانی خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے بعد اس مقام پر قائم رہے۔ پس یہ اجتماعی زندگی کی بھی ذمہ داری ہے اور بالواسطہ انفرادی زندگی کی بھی ذمّہ داری ہے۔

اجتماعی زندگی کو شرّ سے اور نار سے محفوظ رکھنے کے لئے زیادہ توجہ کی، زیادہ کوشش کی اور زیادہ بیداری کی ضرورت ہے اور ضرورت ہے اِس بات کی کہ اس سلسلہ میں جہاں ہم اپنے لئے دعائیں کریں وہاں اجتماعی زندگی کے لئے بھی دعاؤں کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ہم یہ اعتقاد اور یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کو مہدی بنا کر اس زمانہ میں اُن

تمام بشارتوں کا حامل

قرار دیا ہے جن میں یہ بتایا گیا ہے کہ مہدی کے زمانہ میں اُمّتِ مسلمہ میں بڑی وسعت پیدا ہوگی اور اسلام ساری دُنیا میں غالب آجائے گا اور بہت بھاری اکثریت انسانوں کی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی۔ یہ کام جو جماعت کے سپرد ہوا ہے یہ ایک دو دن کا نہیں یہ ایک دو سال کا نہیں۔ یہ ایک دو نسلوں کا نہیں بلکہ یہ اپنے اندر بہت وسعت رکھتا ہے وسعتِ مکانی بھی اور وسعتِ زمانی بھی۔ بچے پیدا ہوتے ہیں ان کی صحیح تربیت ہونی چاہیئے اور اسلام میں نئے داخل ہونے والے ہیں ان کی صحیح تربیت ہونی چاہیئے۔ ہم تو جانتے ہیں کہ جماعتِ احمدیہ پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا ہے کہ اس کے ذریعہ سے اسلام کے دائرہ سے باہر رہنے والوں میں سے کس کثرت سے لوگ اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں! ہمارے پاکستان میں رہنے والے نوجوانوں کی توجہ اس طرف کم جاتی ہے۔ افریقہ میں لاکھوں افراد ایسے ہیں جنہوں نے عیسائیت اور بُت پرستی چھوڑ کر اسلام کی صداقت قبول کی

اور اسلام کے نُور سے ان کے سینے منوّر ہوئے لیکن جب وہ اسلام کو قبول کرتے ہیں تو شروع میں اپنی اپنی استعداد اور ہمت اور توجہ کے مطابق کوئی جلدی جلدی تربیت حاصل کرتا ہے اور کوئی آہستہ آہستہ تربیت حاصل کرتا ہے۔ بات کرتے ہوئے جلدی تربیت حاصل کرنے والوں کی مثال یاد آگئی۔ ابھی

چند دن ہوئے

مغربی افریقہ سے ہمارے ایک مبلّغ صاحب کا میرے پاس خط آیا کہ ایک عیسائی مسلمان ہوا اور چند ہفتوں کے بعد جماعتِ احمدیہ نے وہاں کوئی جلسہ کیا تھا اس میں اس نے تقریر کی اور اسلام کا عیسائیت سے موازنہ اس رنگ میں کیا کہ عیسائیوں کے لئے حیرت کا باعث اور جماعت کے لئے انتہائی خوشی کا باعث بنا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے عقل اور فراست اور سمجھ اور علم عطا کیا تھا اور توجہ اور محنت اور اسلام کے لئے دل میں پیار اور خدا تعالیٰ کے لئے شکر کے جذبات نے اس طرف توجہ دلائی کہ خدا تعالیٰ نے اندھیرے میں سے نکال کر مجھے نور میں داخل ہونے کی توفیق دی ہے۔ جس مذہب میں وہ پہلے تھا یعنی عیسائیت اسکے متعلق وہ پہلے سے کچھ جانتا ہوگا لیکن جس مذہب میں اور جس نور میں وہ داخل ہوا یعنی اسلام اس کے متعلق اس نے بڑی جلدی، چند ہفتوں کے اندر ہی اتنا علم حاصل کر لیا کہ انہوں نے لکھا ہے کہ ہم سب کے لئے بڑی خوشی کا باعث بنا کہ وہ تقریر میں کس طرح عیسائیت اور اسلام کے درمیان موازنہ اور مقابلہ کر رہا ہے۔

بتا میں یہ رہا ہوں کہ ہماری اجتماعی زندگی کی کچھ سرحدیں تو اندرونی ہیں کہ ہمارے بچے پیدا ہوتے ہیں ہمیں ان کی طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔ وہ بڑے ہوتے ہیں جس ماحول میں سے گذر کر وہ پرورش پا رہے ہیں وہ بڑا گندا ماحول ہے۔ ہماری تعداد بہت کم ہے۔

اجتماعی زندگی کا ایک اثر

فضا میں بھی پیدا ہو جاتا ہے اِس قسم کی فضا تو ابھی ہم قائم نہیں کر سکتے کیونکہ ہماری تعداد کم ہے اور ہمارے وسائل کم ہیں۔ یہ تمام HANDICAPS (ہینڈی کیپس) ہیں، یہ تربیت کے راستے کی روکیں ہیں لیکن ان تمام اندرونی روکوں کے باوجود ہمارا فرض ہے اور ہماری کوشش ہونی چاہیئے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنی نسلوں کو نسلاً بعد نسلٍ سنبھالتے چلے جائیں اور پھر بیرونی سرحدیں ہیں۔ چھوٹی سی جماعت ہے جو بڑھ رہی ہے اور بڑھ رہی ہے کافی سُرعت کے ساتھ۔ خدا تعالیٰ سے دُعا کی گئی تھی کہ اِک سے ہزار ہوویں اور اب تو اِک سے ہزار ہوویں والے نہیں، اِک سے لکھوکھا ہو گئے بلکہ ایک کروڑ سے زیادہ ہو گئے۔ وہ اکیلا تھا اور ایک صدی ابھی نہیں گذری کہ کروڑ سے زیادہ ساری دُنیا میں تعداد ہو چکی ہے اور جماعت پھیلی ہوئی ہے۔ اگر ایک جگہ اتنی بڑی آبادی ہوتی تو ان کے لئے اپنا

صحیح اسلامی معاشرہ

قائم کرنا زیادہ آسان ہو جاتا اور رستے کی روکیں کم ہوتیں لیکن اِس طرح بکھرے ہوئے ہیں کہ کہیں دو تین ہی خاندان ہیں۔ کہیں اُن میں کمزوری پیدا ہوتی ہے اور کہیں اُن میں یہ شان نظر آتی ہے کہ افریقہ کے ایک شمال مشرقی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک کے سربراہِ مملکت West Africa (مغربی افریقہ) کے ایک ملک کے دورے پر گئے۔ وہ جس ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے اس میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ موجود تھا۔ وہاں بڑے بڑے ہوٹلوں میں سے قریباً ہر ہوٹل میں ہر کمرے میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ وہاں کی جماعتوں نے رکھ دیا ہے اور اس کا بڑا فائدہ ہے جس طرح کہ یہاں ہوا۔ چنانچہ سربراہِ مملکت کے ساتھ جو دو چار آدمی ان کے ڈیلیگیشن کے تھے ان میں سے ایک نے قرآن کریم کا ترجمہ دیکھا اس پر ہمارے مشن کی مُہر لگی ہوئی تھی اور ٹیلیفون نمبر تھا۔ انہوں نے مشن کو فون کیا کہ جماعت احمدیہ یہاں بھی قائم ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں قائم ہے اور بہت بڑی ہے۔ ان کو پتہ ہی نہیں تھا۔ کہنے لگے کہ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ جماعت اتنی پھیل گئی ہے۔ (میں تربیت کی بات کر رہا ہوں) وہ پھر ملے، جماعت کے ساتھ ان کی ملاقاتیں ہوئیں۔ وہ کہنے لگے کہ ہمارے والد احمدی ہوئے تھے۔ وہاں وہ اکیلا خاندان ہے، ان کے ارد گرد کوئی جماعت نہیں۔ شاید ایک دو خاندان اور بھی ہیں لیکن ان کا آپس میں ملاپ کوئی نہیں ہے۔ اس ملک میں اکیلا

ایک شخص احمدی ہوا

وہ کہتے ہیں کہ ہم کئی بھائی اور بہنیں ہیں۔ مجھے صحیح یاد نہیں سنہ ۴۸ء یا سنہ ۶۲ء میں ان کے والد کی وفات ہوئی۔ وہ صاحب کہنے لگے کہ انہوں نے ہمارے اندر احمدیت اس مضبوطی کے ساتھ قائم کر دی ہے کہ دنیا میں خواہ کچھ ہو جائے ہم بھائی اور بہنیں احمدیت کو نہیں چھوڑ سکتے لیکن ہمارا مرکز سے کوئی تعلق نہیں۔ خصوصاً والد کی وفات کے بعد ہم بالکل اس طرح ہو گئے ہیں جس طرح کہ احمدیت سے کٹ جاتے ہیں یہ ہمارا حال ہے لیکن یہ کہ ہم احمدیت کو چھوڑ دیں اور اس کی صداقت جو ہمارے دلوں میں گڑ گئی ہے اس میں کوئی شبہ پیدا ہو جائے یہ نہیں ہو سکتا۔ اب اس ایک شخص نے ایسے ماحول میں کہ اس ملک کا ہر دوسرا شخص اس کے خلاف تھا اپنے گھر کے افراد میں، اپنے خاندان کے افراد میں اس طرح احمدیت گاڑ دی اور اس طرح ان کی تربیت کی۔ یہ نظارہ بھی ہمیں نظر آتا ہے اور یہ ممکن ہے۔ اگر کہیں کوئی کمزوری ہے تو وہ ہماری اپنی کمزوری ہے۔

اتنی زبردست اسلامی طاقت جو اس زمانہ میں ظاہر ہوئی ہے وہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے ظاہر ہوئی ہے۔ عیسائی بات نہیں کرتے، ڈرتے ہیں بات کرنے سے اور جو دہریے ہیں وہ اب مجبور ہو گئے ہیں کہ ہمارے متعلق غور کریں اور سوچیں۔ ہم میں سے جو کمزور ہیں ان کو یہ خوف ہے کہ ہماری کمزوریاں احمدیت سے باہر سامنے آجائیں گی۔ بہرحال

ایک چھوٹی سی جماعت ہے

نہ ان کے پاس پیسہ، نہ ان کے پاس سیاسی اقتدار، نہ ان کے پاس تعداد، نہ ان کے پاس جتھہ، نہ ان کے پاس کوئی ملک، نہ ان کے پاس کوئی فوج، نہ ان کے پاس کوئی مادی ہتھیار اور نہ مادی ہتھیاروں میں ان کو کوئی دلچسپی نہ سیاست میں ان کو دلچسپی۔ آخر وہ کون سی طاقت ہے کہ ایک دنیا ڈرتی ہے کہ پتہ نہیں یہ کیا چیز ہیں۔ وہ طاقت ہے صحیح اور حقیقی اسلام کی طاقت، جس نے آپ کو زمین سے اٹھا کر آسمانوں کی رفعتوں تک پہنچا دیا ہے اور ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا پر عمل کریں۔ اس میں دو حکم ہیں کہ اپنے نفسوں کا بھی محاسبہ کرتے رہا کرو اور اپنے معاشرہ میں بھی کبھی گند گھسنے نہ دینا کیونکہ اس کے بغیر ہماری ذمہ واری ادا نہیں ہو سکتی۔ میں تو

اس زمانے کی بات کروں گا، جماعت احمدیہ کی بات کروں گا، جو میرا عقیدہ ہے اس کی بات کروں گا۔ جماعت احمدیہ کی ذمہ واری اس کے بغیر پوری نہیں ہو سکتی۔ سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں ملک ملک میں احمدی ہو جاتے ہیں۔ میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ کمیونسٹ ملکوں میں سے تین ملک ایسے ہو گئے ہیں کہ جن کے اندر اب پھر جان پیدا ہوئی ہے۔ ایک ملک تو ایسا تھا کہ جہاں احمدی ہوئے لیکن پھر ان کا کوئی تعلق نہیں رہا اب پھر ہو گیا ہے دوسرے دو ملک ایسے ہیں جن میں مسلمانوں میں سے پہلی دفعہ احمدی ہوئے ہیں۔ جس دن وہاں جماعت قائم ہوئی اسی وقت مطالبہ آ گیا کہ ہمارے بچوں کو سنبھالنے کے لئے ہماری زبانوں میں ہمیں قرآن کریم کا ترجمہ دو، ہمیں اسلام کی اخلاقیات پر یعنی

اخلاقی تعلیم پر کتابیں

دو، اسلام کی دوسری تعلیم کے متعلق ہماری زبانوں میں ہمیں کتابیں دو۔ اور یہ فرقان ہے جو ہمیں عطا ہوا ہے یہ میرے اور آپ کے زور سے نہیں ہوا بلکہ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں ہے کہ جو بشارتیں اس زمانہ کے متعلق آپؐ کو دی گئی تھیں عین ان بشارتوں کے مطابق مہدی آ گئے اور دنیا میں

انقلابِ عظیم کی بنیاد

رکھ دی گئی ـــــ ایک ایسا انقلاب، اسلام کے حق میں اور توحیدِ خالص کو قائم کرنے کے لئے جس نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لینا ہے۔ جیسا کہ وعدہ دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کا سچا ہے۔ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو گی لیکن اس کے لئے ہمیں ثواب پہنچانے کی خاطر ہم پر کچھ ذمہ واریاں ڈالی گئی ہیں ان ذمہ واریوں کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

خدا تعالیٰ سے دعاؤں کے ساتھ یہ توفیق حاصل کرو کہ تربیت کے اندرونی محاذ پہ بھی اور بیرونی محاذ پہ بھی، تربیت کی جو ذمہ واری ہے اس کے نباہنے کی ہمیں توفیق عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو ہم اور ہمارے بھائی اور ہماری آنے والی نسلیں حاصل کرنے والی ہوں۔

شکریہ احباب

میرے والد محترم ملک عطاء محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جامکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کی وفات پر بہت سے رشتہ داروں، دوستوں اور عزیزوں کے تعزیت کے خطوط موصول ہوئے اور ابھی تک موصول ہو رہے ہیں۔ ان سب کو فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ الفضل ہم سب بہن بھائیوں اور محترمہ والدہ ماجدہ صاحبہ کی طرف سے تمام عزیزوں اور رشتہ داروں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ملک انور احمد ابن ملک عطاء محمد صاحب مرحوم۔ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم و ہدایت کا سرچشمہ قرآن کریم

(مکرم غلام رسول صاحب اعوان۔ بلاک وی (۲) ڈیرہ غازیخان)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی ایک صفت یہ بیان کی ہے کہ وہ کتاب "مکنون" ہے۔ یعنی پوشیدہ کتاب ہے۔ اور اس کے مطلب تک وہی پہنچتے ہیں۔ جو پاک اور مطہر دل رکھتے ہیں لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں اخفاء کا پہلو ضرور رہتا ہے کیونکہ یہاں امتحان مقصود ہے۔ دنیا بھی دار العجب ہے کچھ آشکار ہے اور کچھ مخفی ہے۔ اللہ تعالیٰ خود نہاں در نہاں ہستی ہے اس کے ملائکہ بھی نظر نہیں آتے اور نہ اس کے رسولوں پر کسی نے وحی کو اترتے دیکھا ہے اسلئے وہ بھی کسی حد محجوب ہوتے ہیں نہ جنت اور دوزخ کو کسی نے دیکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مومن کی بڑی صفت "یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ" ہے۔ اسی طرح قرآن مجید بھی اللہ تعالیٰ کا ایک پوشیدہ کلام ہے جو وحی کے ذریعہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مطہر پر اترا۔ لیکن بصیرت سے عاری دنیا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں اور اس کے کلام کا انکار کرتی چلی آئی ہے۔ دنیا پر انبیاء کی سچائی اور خدا کے کلام کی صداقت مخفی رہی ہے۔ اس صداقت کو قبول کرنے کی سعادت صرف ان لوگوں کو حاصل ہوتی جو قلب مطہر رکھتے یا جن کو بصیرت حاصل تھی۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ

یَنْظُرُوْنَ اِلَیْکَ وَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

اے نبی! لوگ تیری طرف تو دیکھتے ہیں لیکن تو انہیں نظر نہیں آتا۔ یہی وجہ ہے کہ ابوجہل ابولہب۔ عتبہ۔ شیبہ جیسے لوگوں کو سرکار دو عالم کا وجود نظر نہ آیا۔ مگر ابوبکر عمر۔ عثمان۔ علی۔ طلحہ۔ زبیر وغیرہ نے پہچان لیا۔ اسی طرح مشرکین مکہ نے قرآن سے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ خدا کا کلام نہیں یہ خود بناتا ہے یا دوسرے اس کی مدد کرتے ہیں "وَاَعَانَہٗ عَلَیْہِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ"۔ افسوس ہے کہ اندھی دنیا کو اس کلام میں کوئی خوبی کوئی ندرت نظر نہ آئی۔ اگر نظر آئی تو صرف عیب اور نقائص۔ لہٰذا وہ لوگ استہزاء اور تمسخر میں اور بھی بڑھ گئے اور قرآن کا یہ قول پورا ہوا کہ

یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا وَّ یَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا۔

موجودہ زمانہ میں بھی اسلام دشمن لوگوں نے قرآن پاک پر اعتراض کئے اور کہا کہ سراسر بے جوڑ بے ربط اور بے مطلب کلام کا مجموعہ ہے۔ لیکن سنت اللہ اسی طرح پر ہے کہ اس کے ہر کام میں پردہ ہوتا ہے اگر پردہ کھل جائے تو ایمان کی کوئی قیمت نہ رہے۔ اسی لئے قرآن کریم کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں شک والی کوئی بات نہیں لیکن یہ ان لوگوں کے لئے ہدایت ہے جو متقی ہیں اور غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔ پس جہاں دشمنان اسلام پر اس کتاب کا حقیقی حسن مخفی رہا۔ وہاں اکثر مسلمانوں نے بھی اس کی حقیقی خوبیوں پر اطلاع نہیں پائی اور بعض جگہ اس کے مطالب کو سمجھنے میں دھوکہ کھایا ہے یہی وجہ ہے کہ ایک قرآن ہوتے ہوئے امت فرقوں میں بٹ گئی ہے ہر فرقہ اپنے آپ کو قرآن سے منسوب کرتا ہے لیکن ان کے درمیان جزئیات میں شدید اختلاف پایا جاتا ہے۔ قرآن تو اختلاف مٹانے آیا تھا۔ مگر اس کے پڑھنے والوں نے دھوکہ کھایا اور ملت کو بگاڑ دیا۔ ہر ایک نے اپنے ذوق کے مطابق مطالب اخذ کئے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایک وقت میری امت پر ایسا آئے گا کہ اسلام کا نام صرف رہ جائے گا اور ایمان ثریا پر چلا جائے گا۔ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن انکے حلق سے نیچے نہ اترے گا سو یہ وہی زمانہ ہے کہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ اس پر عمل کریں بلکہ اس لئے کہ قرآن پڑھ کر اس کا ثواب اپنے بزرگوں اور دوستوں کو بخش دیں۔ ان کے نزدیک ثواب کمانے کا طریق صرف قرآن پڑھنا ہے۔

بابرکت کے لئے اسے جزدان میں قسم کھانے کے لئے استعمال کرنا ہے اس سے زیادہ نہیں۔ قرآن مجید تو ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا۔ یہ ہر خوبی کا سرچشمہ تھا اس میں انسان کی رہبری اور بھلائی کے لئے تمام ضروری باتیں تھیں جسمانی اخلاقی اور روحانی ترقی کے لئے ہدایات تھیں۔ خدا تعالیٰ کا عبد بننے اور اس کا قرب حاصل کرنے کے طریق تھے مگر غافل انسان نے اس کی طرف توجہ نہ کی اور اسے مہجور چھوڑ دیا اور دنیا کی طرف متوجہ ہو گیا قیامت کے روز سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی امت کے بعض افراد کا گلہ کریں گے اور کہیں گے۔ خدایا! میں نے ان کو تیری ہدایات سنائیں۔ محبت بھرا پیغام پہنچایا مگر افسوس ہے کہ انہوں نے بجائے اس کے کہ وہ ممنون ہوتے۔ بجائے اس کے کہ اس مژدہ جانفزا کو سنکر بہرہ ور ہو جاتے اور اپنی اصلاح کر لیتے تیرے قرب کی راہیں تلاش کرتے اسے مہجور چھوڑ دیا اور اس کی کوئی پرواہ نہ کی اور دنیا کمانے کی طرف مشغول ہو گئے "اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا"۔ ذرا غور کرو کہ اس دکھ اور درد بھرے شکوہ میں سوز پنہاں ہے۔ جو ایک عقلمند اور بصیرت رکھنے والے انسان کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دنیا میں اسلئے تشریف لائے کہ وہ اسلام کو پھر سے زندہ کریں اور قرآن کی شریعت کو دنیا میں قائم کریں اور اسی جدوجہد میں انہوں نے ساری عمر صرف کر دی۔ ان کی جتنی کتابیں ہیں وہ قرآن کریم کی تشریح اور تفسیر میں قرآن کریم سے ان کو اتنا عشق تھا کہ بارہا اپنے رب کریم کو مخاطب کر کے کہا

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اور دنیا کو مخاطب کر کے کہا

یکدم دوری آں روشن کتاب
نزد ما کفر است خسران و تباب

اور یہ سچ ہے کہ خدائے واحد کے کلام کے متعلق کسی گوشہ سے بھی گستاخی برداشت نہ کر سکتے تھے بلکہ فوراً اس کی تردید کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے پس قرآن کریم کی اشاعت ان کی جماعت کا اہم فریضہ ہے۔ یہی جماعت اسلام کی سربلندی اور قرآن کریم کی حکومت قائم کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اگر اس کے افراد خود قرآن کریم کو نہ جانتے ہوں تو اس کی خوبیاں لوگوں میں کیسے بیان کر سکیں گے۔ اور قرآن کی حکومت کیسے قائم ہو گی۔ پس ضروری ہے کہ ہم قرآن کو پڑھیں۔ اس کے مطالب کو سمجھیں اپنی اولاد کو اس سے روشناس کرائیں۔ ان کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کریں کہ یہی صراط مستقیم ہے۔ یہی نجات کا ذریعہ ہے اور یہی دینی اور دنیاوی فلاح کا باعث ہے

لیکن عام طور پر دیکھنے میں آتا ہے کہ نوجوان نسل قرآن کریم سے نا آشنا ہے الا ماشاء اللہ نمازوں کو تو کبھی کبھی پڑھ لیں گے۔ لیکن قرآن کریم کو روزانہ کھول کر پڑھنا اور اس کے مطالب پر غور کرنا ہم نے بہت کم دیکھا ہے۔ اخبار اور دوسرے رسالوں کو پڑھنے کے لئے ان کے پاس وقت ہے لیکن وقت نہیں تو قرآن پڑھنے اور سمجھنے کے لئے نہیں۔ دنیاوی علوم پڑھنے کے لئے جوان کی عمر کا تہائی حصہ صرف ہو جاتا ہے۔ لیکن قرآن کے علم سے وہ بالکل کورے ہیں اکثر والدین بھی اسی نہج پر سوچتے ہیں کہ ان کا بچہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے یا ڈاکٹر بنے یا انجینئر بنے یا بہت بڑا افسر بن جائے تاکہ اس کی زندگی عیش و آرام سے گذرے لیکن اس کی روحانی زندگی جو اصل زندگی ہے کی طرف بہت کم ہی توجہ ہوتی ہے۔ جہاں اس قسم کی بے اعتنائی ہو وہاں نئی نسل کا خدا حافظ ہے

مولانا روم کی مشہور حکایت ہے کہ ایک نحوی کشتی میں سوار ہوا اور ملاح سے پوچھنے لگا کیا تو نے نحو کا علم پڑھا ہے اس نے کہا نہیں۔ نحوی نے کہا تو نے آدھی عمر گنوا دی۔ کچھ دیر بعد دریا میں طوفان آگیا۔ اور کشتی ڈانواں ڈول ہونے لگی۔ ملاح نے نحوی سے پوچھا۔ تیرنا جانتے ہو۔ اس نے کہا نہیں۔ ملاح نے کہا۔ تو نے ساری عمر گنوا دی"۔۔۔۔ عام طور پر لوگ اس نحوی کی طرح فنی علوم میں پڑے رہتے ہیں۔ لیکن جو اصل علم ہے۔ زندگی بسر کرنے کا علم۔ اسے حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے حالانکہ اس کے بغیر دریائے زندگی عبور کرنا ناممکنات میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر یہی علم سکھانے کے لئے آتے رہے ہیں اور سب سے آخر ہمارے آقا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے اس علم کو مکمل اور اکمل طور پر پیش کیا۔ ساری آسمانی کتابیں زندگی کی کتابیں تھیں۔ اور قرآن کریم تو زندگی کی آخری اور جامع کتاب ہے اور اس میں زندگی بسر کرنے کا مکمل علم درج ہے لیکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نادان انسان فنی علوم کو جاننے کے لئے تو ساری عمر صرف کر دیتا ہے پر زندگی گذارنے کے علم کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ پس ہماری جماعت کو قرآن کریم کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے اور اسی میں ہماری نجات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو شفاء لما فی الصدور کہا ہے جس طرح شہد جسمانی بیماریوں کے لئے شفا ہے۔ اسی طرح قرآن روحانی بیماریوں کے لئے شفا ہے لیکن اس سے بے تعلقی کی وجہ سے معاشرہ میں طرح طرح کی بیماریاں رونما ہو گئی ہیں جنہوں نے ملک اور قوم کو تباہ کر دیا ہے اگر ہم قرآن کریم کی طرف توجہ نہ کریں گے اور اس کے مطابق اپنی زندگی نہ گذاریں گے تو خدا تعالیٰ اپنے فیصلہ کے مطابق ایک اور قوم لے آئے گا۔ جو قرآنی حکومت کو قائم کرنے والی ہو گی اور اسلام کو دوسرے ادیان پر غالب کرے گی۔۔۔۔ خلیفہ وقت کی طرف سے قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی جو تحریکات ہوتی ہیں وہ اس سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔ حضور کی تمنا ہے کہ کوئی احمدی ایسا نہ ہو جو قرآن کے مطابق نہ ہو۔ اور ہر جماعت کا ہر فرد قرآن کی صداقت کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنے آپ کو تیار کر رہا ہے۔ اور خود قرآن کی عملی تصویر نظر آئے جیسا کہ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

حسن کردار سے قرآن مجسم ہو جا
تجھے ابلیس بھی دیکھے تو مسلماں ہو جائے

خدا تعالیٰ ایسا ہی کرے۔

ناظمین اضلاع انصار اللہ سے التماس

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کے دو ماہ گذر چکے ہیں۔ بجٹ کے مطابق وصولی تناسب کے لحاظ سے ⅙ ہونی چاہیئے۔ لیکن اگر مجالس نے ادائیگی کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ براہ مہربانی اپنے اپنے ضلع کی مجالس کا جائزہ لیکر زعماء کرام کو متوجہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے نفوس و اموال میں برکت بخشے۔

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ناصرات اور اطفال متوجہ ہوں

امسال مرکز کی طرف سے اطفال اور ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "حضرت مصلح موعودؓ کا بچوں سے حسن سلوک" مقرر ہوا ہے یہ مضمون ۳۱ جولائی تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے مضمون ۱۵۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ اول۔ دوم اور سوم انعامات بالترتیب ۵۰/۔ ۳۰/۔ ۲۰/ روپے ہوں گے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ سرداں بی بی صاحبہ آف چک منگلا چند دن بیمار رہنے کے بعد ۱۳ر مارچ کو قریباً ۷۵ سال کی عمر میں وفات پا گئی ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

والدہ محترمہ کو اپنی اولاد میں سے مجھ سے زیادہ محبت تھی۔ اسلئے بارہا ربوہ میں تشریف لاتیں اور میرے پاس قیام فرماتیں۔ خاکسار کے سوا ایک لڑکا۔ اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

اللہ بخش کارکن وکالت دیوان تحریک جدید

زعماء کرام انصار اللہ تدریجی بجٹ کی وصولی جلد بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خوشخبری

سورۃ بنی اسرائیل کی لطیف تفسیر دستور الارتقا جو ایک خاص حیثیت الہیٰ کے ماتحت لکھی گئی تھی اس کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا تھا اب دوبارہ مزید اضافوں کے ساتھ طبع ہو کر بازار میں آگئی ہے۔ نیز سورۃ یٰسین اور سورۃ کہف دو تفسیریں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کے زمانہ میں پورے ہونے والی عظیم الشان پیشگوئیوں پر مشتمل اچھوتی اور پر لطف تفاسیر مصنفہ مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری کی ہیں بزرگان سلسلہ نے ان پر شاندار تقریظات فرمائی ہیں۔ یہ کتب اور مجموعہ مضامین لطیف اور سیرت حافظ روشن علی صاحب کی استثنائی الاسلامیہ کے علاوہ ہر کتب فروش گول بازار ربوہ سے شائقین خرید فرما کر علمی لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

قیمت سورۃ بنی اسرائیل پندرہ روپے	مجموعہ مضامین لطیف ۱-۵۰
قیمت سورۃ کہف پندرہ روپے	سیرت حافظ روشن علی صاحب ۱-۲۵
قیمت سورۃ یٰس دس روپے	

مجاہدین تحریک جدید دفتر دوم و سوم کیلئے

خوشخبری

جیسا کہ احباب اخبار الفضل ۱۸ر فتح ۱۳۵۵ھ (۱۸/۱۲) میں ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ:۔

"مجاہدین تحریک جدید دفتر دوم کے انیس ۱۹ سال اور دفتر سوم کے دس سال کی مکمل ادائیگی ہونے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دستخط فرمودہ سند خوشنودی انشاء اللہ تعالیٰ دی جاویں گی۔ لہٰذا ان دفاتر کے جملہ مجاہدین جو علی الترتیب انیس ۱۹ اور دس سال پورے کر چکے ہیں۔ جب بھی مرکز میں تشریف لائیں تو اپنے حسابات کے متعلق اطمینان فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

توجہ برائے لجنات اماء اللہ

ماہ جنوری فروری میں تمام نادہندگان لجنات کو بطور یاد دہانی چندہ ممبری کی چٹھیاں بھجوائی گئی تھیں مگر بہت کم لجنات کی طرف سے چندہ کی صورت میں جواب موصول ہوا ہے۔ اب دوبارہ چٹھیاں روانہ کی جا رہی ہیں۔ براہ مہربانی وصول کرتے ہی چندہ کی طرف توجہ دیں اور جمع شدہ چندہ فوری طور پر بھجوا دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

مکرم شوکت حسین صاحب بٹ احمد نگر تحریر فرماتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی محترم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مبلغ جماعت احمدیہ گھانا کافی عرصہ بیمار رہے ہیں اب بیماری میں افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بھوک کی کمی کی بھی شکایت ہے۔

مکرم ابرار احمد صاحب پراچہ شیخوپورہ لکھتے ہیں کہ ان کی بھتیجی محترمہ حمیدہ بانو صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھیرہ کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہو رہا ہے

محترم چوہدری عبد اللطیف خان صاحب صدر محلہ دار العلوم شرقی ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کے محلہ کے ایک مخلص دوست مکرم حافظ یمین الحق صاحب عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب کرام سب مریضوں کی کاملہ و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (منیجر)

ماہنامہ
خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہو گا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینجر الفضل۔ ربوہ)

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

نمایاں کامیابی

اسلامک سٹڈیز کے ایم۔اے کے امتحان میں عاجزہ نے ۸۰۰ میں سے ۴۲۵ نمبر لے کر پنجاب یونیورسٹی میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ سب احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔

(نصیرہ بنت محمد حسین صاحب۔ لاہور چھاؤنی)

احمدی بھائیوں کی اپنی ائیرکنڈیشنڈ دکان

نیوپاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کے لئے بہترین جڑاؤ اور سادے زیورات خریدیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

کیونکہ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ، کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

نیز

سونے چاندی کی بہترین الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی گوکے ہر وقت دستیاب ہیں!

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

اپنے بچوں میں صحیح اسلامی شعور پیدا کرنے

اور

انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے

ماہنامہ

تشحیذ الاذہان ربوہ

کی خریداری قبول فرمائیے

رسالہ کی سالانہ قیمت دس روپے ہے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے

فون نمبر:- ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۳۰ ÷ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کا سامان سائنس و انجینئرنگ بہترین خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹورز

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

شغتل اور برسیم سے ہونے والا

مہلک اپھارہ

منٹوں میں ختم کرنے والی اکسیر

اور دیگر ۲۱ حیوانی امراض کی اکسیروں پر مشتمل

لٹریچر مفت منگوائیے

جانوروں کی اکسیروں کے اصلی فارمولوں کے موجد

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ راولپنڈی

ہیڈ آفس

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۸۷

خورشید یونانی دواخانہ

(و)

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں!

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس ۱۵ تا ۲۸ اپریل ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی لازمی ہے۔ (مہتمم تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

مورخہ ۷ مارچ ۱۹۷۷ء کو میری ہمشیرہ نصرت اختر کو اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت بچی کا نام قرۃ العین تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ آمین۔

ناصرہ ضیاء
بیگووال۔ راولپنڈی

اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ طیبہ طاہرہ کا نکاح عزیزم ممتاز علی جاوید ولد میاں عزیز احمد صاحب صراف آف پاکستان سے بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر مکرم مولینا ابو العطاء صاحب فاضل نے مورخہ ۱۱ فروری بروز جمعہ بعد نماز مغرب مسجد مہدی گول بازار ربوہ میں پڑھا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک اور بابرکت فرمائے (آمین)

میاں عبد السلام
پاک گولڈسمتھ
گولبازار ربوہ

گمشدہ نقدی

۱۹ مارچ بروز ہفتہ خاکسار کی کچھ نقدی محلہ دار الرحمت غربی ربوہ سے قبرستان جاتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملی ہو تو خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

(محمد الدین۔ معرفت ایڈیٹر الفضل۔ ربوہ)

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھانا آپ کا فرض ہے۔

(مینجر)

خالص

سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے
اور
خرید و فروخت کے لئے
نیز
الیس اللہ بکافٍ عبدہ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبد السلام عبد المنان ناصر
عقب جمال بیکری۔ گولبازار۔ ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

نظر و دھوپ کی عینکوں کے لئے

شکور بھائی چشمے والے

کچہری بازار سرگودھا
کو یاد رکھیں!

"گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے"

آج زمانے کا سب سے بڑا روگ بے چینی، بے اطمینانی اور بے سکونی ہے۔ اس کا ایک باعث گناہ آلود فضا ہے۔ گناہ کی آگ کو بھسم کرنے کے لئے امام زمان حضرت مہدی موعود کے انفاسِ قدسیہ اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا مضمون "گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے"۔ حال ہی میں پہلی بار کتابی صورت میں شائع ہوا ہے اور خدام کے ماہِ مارچ کے مطالعہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ خدام اس مفید کتابچہ کا ضرور مطالعہ کریں۔ یہ کتابچہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

(شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۶۰-۰۰	روپے
ششماہی "	۳۱-۰۰	"
سہ ماہی "	۱۶-۵۰	"
خطبہ نمبر سالانہ	۱۸-۰۰	"

(مینجر الفضل ربوہ)

خوفناک اپھارہ کی مجرب دواء

کے پیکٹ آج ہی منگوا لیں۔ ایک پیکٹ سے مرتے ہوئے جانور کا اپھارہ منٹوں ہی غائب ہو جاتا ہے۔ جرمن فارمولا۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹور رحمت بازار ربوہ

ضروری اطلاع

رحمت بازار ربوہ کی عمر ڈسپنسری میں ایک کوالیفائڈ ڈاکٹر سے روزانہ شام کو پانچ سے سات بجے تک آپ طبی مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ڈان ریڈیو سروس

محلہ دار البرکات ربوہ
ٹیپ ریکارڈ۔ چینجر۔ ٹرانسسٹر ریڈیو۔ کار ریڈیو کی معیاری مرمت
نیز
نئے ٹرانسسٹر، خرید و فروخت اور تبادلہ کیلئے تشریف لائیں!

خالص شہد ۔۔ تازہ عرق

اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو یاد رکھیں

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

درخواست دعا

میری چھوٹی بہن ساجدہ بشریٰ چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ بعض اوقات بخار کی شدت کی وجہ سے بہت بے چین ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مبارکہ بشریٰ بنت مولوی نظام الدین مہمان
دار العلوم غربی ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴